English - Urdu

Lonely Rabbit and Her Dream

اکیلی خرگوشنی اور اس کا خواب

Roy

English - Urdu

Lonely Rabbit and Her Dream

اکیلی خرگوشنی اور اس کا خواب

56, Langland Crescent, Stanmore HA7 1NG, U.K.
Tel: 020 8900 2640, Fax: 020 3621 6116,
email: sales@starbooksuk.com, www.starbooksuk.com

Once upon a time, there lived in the woodland a rabbit called Rooney. She had a small house under a tree and a small garden facing it. She worked hard on her garden growing food for her family. Her children happily helped her.

She had some good neighbours who were very friendly and fond of her.

Rooney lived a happy and contented life.

ایک دفعہ کی بات ہے جنگل میں "رونی" نام کی ایک خرگوشنی رہا کرتی تھی۔

درخت کے نیچے اس کا ایک چھوٹا سا گھر تھا اور اسی کے سامنے اس کا باغ تھا۔ وہ اپنے باغ میں بہت محنت سے باغبانی کرتی تھی اور اپنے بال بچوں کے لئے کھانے کی چیزیں اگاتی تھی۔ اس کے بچے خوشی خوشی اس کے کام میں اس کی مدد کرتے تھے۔

اس کے کچھ اچھے پڑوسی تھے جن سے اس کے دوستانہ تعلقات تھے اور وہ اس کو بہت چاہتے تھے۔

رونی کی زندگی خوشی اور اطمینان کی زندگی تھی۔

Days passed by and Rooney's family grew bigger. Her children now had their own kids. One day the children decided to leave the house and settle elsewhere in the woodland.

“But this is your home. You were all born here. We can make this house bigger and cultivate more land to grow sufficient food. Please don't go. I cannot live without all of you, " Rooney pleaded.

But the children were adamant. With tears in her eyes, Rooney watched her children leave the house.

اسی طرح کافی دن گذر گئے اب رونی کے بچے کافی بڑے ہو گئے تھے اور ان کے اپنے بال بچے بھی ہو گئے تھے۔ ایک روز بچوں نے یہ طے کیا کہ وہ اس گھر کو چھوڑ دیں گے اور جنگل میں ہی کسی دوسری جگہ جا کر رہیں گے۔

"مگر یہ تو تمہارا گھر ہے۔ تم سب یہیں پیدا ہوئے تھے۔ ہم اس کو اور بڑا کر سکتے ہیں۔ اور زیادہ زمین میں باغبانی کر کے تمام گھر والوں کے لئے کھانے کی زیادہ چیزیں اگا سکتے ہیں۔ میں تم لوگوں کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اس لئے تم سب یہاں سے جانے کا ارادہ ترک کر دو"، رونی نے اپنی بات زوردار طریقے سے رکھی۔

مگر بچے نہیں مانے اور گھر چھوڑ کر چل دئے۔ رونی اپنی آنکھوں میں آنسوں بھرے اپنے بچوں کو گھر سے جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔

In the evening, Rooney felt so lonely that she came and sat outside her house. Tears rolled down her cheeks.

Her neighbour Henna the hen was passing by when she noticed Rooney.

“What's the matter Rooney?” She asked, "What makes you weep?”

Rooney told her everything.

“Don't take it to heart," Henna consoled her. "You are not alone. We, your neighbours, are there with you. Now go and have your dinner and then sleep well. Good Night!”

Saying so, Henna headed for home.

اس روز شام کو رونی نے اپنے آپ کو اتنا اکیلا محسوس کیا کہ وہ گھر سے نکلی اور گھر کے باہر ہی ایک طرف کو بیٹھ گئی۔ آنسو اس کے گالوں پر بہہ رہے تھے۔

اسکی ایک پڑوسن مرغی "حنا" ادھر سے گذر رہی تھی کہ اس کی نظر رونی پر پڑی۔

"کیا بات ہے؟" حنا نے پوچھا، "تم کیوں رو رہی ہو؟"

رونی نے پوری بات حنا کو بتادی۔ "تم اسکو دل پر مت لو" حنا نے اسکو تسلی دی۔ "تم اکیلی نہیں ہو۔ ہم تمہارے پڑوسی تمہارے ساتھ ہیں۔ جاؤ اور شام کا کھانا کھاؤ اور آرام سے سو ؤ، شب بخیر!" یہ کہہ کر حنا اپنے گھر چلی گئی۔

Henna's advice, however, did not work on Rooney very well. She went to bed without taking dinner. But she was unable to sleep at all.

"I never imagined that my dream of a happy family living together, would be shattered this way. It's better to die than to live without my children," she wept.

In the morning, she felt so tired and exhausted that she kept sleeping all day long and skipped all her meals. A few days passed without her taking any food.

مگر حنا کی نصیحت کا رونی پر کچھ اثر نہیں ہوا۔ وہ بغیر کھائے پیئے سونے کے لئے لیٹ گئی لیکن اسکو نیند بالکل نہیں آرہی تھی۔

"میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میرا پوری فیملی کے ایک ساتھ ہنسی خوشی رہنے کا خواب اس طرح چکنا چور ہو جائے گا۔ بچوں کے بنا رہنے سے تو مر جانا ہی بہتر ہے"۔ یہ کہہ کر وہ رونے لگی۔

اگلے دن اس کو اتنی تھکن اور کمزوری محسوس ہو رہی تھی کہ پورے دن ہی سوتی رہی اس نے کھانا بھی نہیں کھایا۔ اس کے اسی طرح کچھ کھائے پیئے بغیر کئی دن گذر گئے۔

One morning Henna, along with her chicks, started out in search of food. She found and collected some grains of maize and a loaf of bread.

On her way back home, Henna passed by Rooney's garden.

“Rooney is not there in her garden. I haven't seen her for a few days. Where could she be? I must check," Henna thought, and stopped.

"Chicks!" she said, "Go home. I'll join you at breakfast."

She then went to Rooney's house and knocked on the door.

“Are you in, Rooney? Please open the door," she said.

ایک دن صبح حنا اپنے چوزوں کے ساتھ کھانے کی تلاش میں گھر سے نکلی۔ اس کو کچھ مکئی کے دانے اور کچھ روٹی مل گئی جن کو لیکر وہ گھر واپس چلی۔

راستہ میں وہ رونی کے باغ کے پاس سے گذری۔ "رونی اپنے باغ میں نہیں ہے۔ میں نے اسکو کئی روز سے دیکھا بھی نہیں ہے۔ وہ کہاں ہو سکتی ہے؟ مجھے چل کر دیکھنا چاہیئے"۔ یہ کہہ کر وہ رک گئی۔

"تم لوگ گھر جاؤ۔ میں ابھی ناشتہ کے وقت تک تمہارے پاس آجاؤں گی" حنا نے چوزوں سے کہا۔

پھر وہ رونی کے گھر گئی اور دروازہ کھٹکھٹایا۔

"رونی تم اندر رہو؟۔ ذرا دروازہ کھولو" اس نے کہا۔

Rooney tried to get up but she was too weak to move. With great effort, however, she reached the door and opened it and then she fell down.

"What happened to you, Rooney? Are you all right?" worried Henna cried out. She made Rooney drink some water.

"Ouch! My hands ..... Ah! My head .... I'm feeling giddy .... O Henna, I've grown old,",said Rooney.

"No, you haven't. You did not eat well. Food will help you regain your strength," said Henna. She looked around for some food but couldn't find any.

Henna then rushed back to her home to fetch some food for Rooney.

رونی نے اٹھنے کی کوشش کی مگر وہ اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔ مگر کوشش کر کے آخر کار وہ دروازہ تک پہنچ گئی اور دروازہ کھول دیا اور پھر فوراً ہی گر پڑی۔

"تم کو کیا ہو گیا؟ کیا تمہاری طبیعت خراب ہے؟" پریشان حنا نے زور سے کہا۔ اس نے رونی کو تھوڑا سا پانی پلایا۔

"اف میرے ہاتھ.........ہائے میرا سر.........مجھے چکر آ رہے ہیں.........حنا میں اب بوڑھی ہو گئی ہوں" رونی نے کہا۔

"نہیں تم بوڑھی نہیں ہوئی ہو۔ تم نے اچھی طرح کھایا پیا نہیں ہے۔ کچھ کھاؤ تو تمہاری قوت واپس آجائیگی" حنا نے کہا۔ اس نے آس پاس نظر دوڑائی کہ کچھ کھانے کے لئے ہے مگر اسے وہاں کچھ نظر نہ آیا۔

پھر حنا جلدی سے اپنے گھر گئی تا کہ رونی کے کچھ کھانے کے لئے لائے۔

Henna and her chicks promptly reached Rooney's house carrying lettuce and cabbage for her along with their own food for breakfast. Henna put fresh cabbage and lettuce before Rooney. "Eat them, dear," Henna said kindly. "You will get well soon."

While Rooney ate cabbage and lettuce, Henna and her chicks ate bread and grains of maize.

Henna then painted a notice-board and hung it on a big tree in the midway through the woodland. It read: "Rooney is lonely and sick with no food to eat. She needs help."

حنااور اس کے چوزے رونی کے لئے سلاد کے پتے اور بند گو بھی اور اسی کے ساتھ اپنے ناشتے کا سامان لئے فوراً رونی کے گھر پہنچ گئے۔ حنا نے رونی کے سامنے تازہ سلاد کے پتے اور بند گو بھی رکھ دی۔ "میری عزیزہ کھاؤ" حنا نے محبت سے کہا "تم بہت جلد اچھی ہو جاؤ گی"۔

رونی نے بند گو بھی اور سلاد کھایا اور حنا اور اس کے چوزوں نے روٹی اور مکئی کے دانے کھائے۔

پھر حنا نے ایک نوٹس بورڈ تیار کیا اور اس کو جنگل میں بیچ سڑک پر ایک بڑے درخت پر لٹکا دیا۔ نوٹس بورڈ پر لکھا تھا "رونی اکیلی اور بیمار ہے۔ اس کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ مدد کی ضرورت ہے۔"

One after another, all of Rooney's neighbours came to know about her condition.

Cathy the cat took some turnips with her and hurried to reach Rooney's house.

Duffy the dog quickly collected some carrots and rushed to Rooney's house.

Shelly the sheep gathered some fresh green spinach and headed for Rooney's house.

Rooney got emotional in the company of her good friends. She was now happy but lamented that her only dream of having a united happy family could not be fulfilled.

Rooney requested her friends to join her for lunch and stay with her for the day.

ایک کے بعد ایک رونی کے تمام پڑوسیوں کو اس کی حالت کی خبر ہو گئی۔

بلی "کیتھی" نے کچھ شلجم لئے اور جلدی سے رونی کے گھر پہنچی۔

کتا "ڈوفی" تھوڑی سی گاجریں جمع کر کے تیزی سے رونی کے گھر پہنچا۔

بھیڑ "شیلی" ہرے ہرے پالک کے پتے لیکر رونی کے گھر پہنچی۔

رونی اپنے پاس اپنے اچھے دوستوں کو دیکھ کر آبدیدہ ہو گئی۔ اب وہ خوش تو تھی مگر اس بات کا افسوس کر رہی تھی کہ اس کا پورے خاندان کے لوگوں کے ساتھ مل کر رہنے کا خواب پورا نہیں ہوا۔

رونی نے اپنے دوستوں سے کہا کہ وہ دوپہر کے کھانے میں اس کے ساتھ شریک ہوں اور شام تک اسی کے گھر پر رہیں۔

In the evening, when all the neighbours were busy preparing for dinner, there was a knock on the door. Henna saw a number of rabbits when she opened the door.

“Your mother Rooney is sick and worried because you all have gone away, leaving her alone," she said.

"Is she really? Where is she? Oh mother, dear mother!" they cried and rushed to Rooney and hugged her and said, "We are very sorry, mother. We'll never leave you alone. We'll stay together and work together on the garden and look after you well."

Rooney found herself surrounded by her children and grandchildren. Her happiness knew no bounds.

شام کے وقت جب تمام پڑوسی کھانا تیار کرنے میں مصروف تھے دروازہ پر دستک ہوئی۔ حنا نے جیسے ہی دروازہ کھولا تو اسے سامنے بہت سے خرگوش نظر آئے۔

"تمہاری ماں رونی بیمار ہے اور پریشان ہے کیونکہ تم سب اسکو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے ہو" اس نے کہا۔

"کیا واقعی وہ بیمار ہے؟ کہاں ہے وہ؟ ارے ماں، پیاری ماں!" وہ سب بہ آواز بلند بولے اور تیزی سے رونی کی طرف دوڑے اور اس کے گلے لگ گئے اور کہا "ماں، ہمیں بہت افسوس ہے۔ اب ہم تم کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ ہم سب ایک ساتھ رہیں گے اور باغ میں مل جل کر کام کریں گے اور تمہارا ہر طرح سے خیال رکھیں گے"۔

جب رونی نے اپنے بچوں اور ان کے بچوں کو اپنے آس پاس دیکھا تو اسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔"

So, Rooney and her children and grandchildren and neighbours had a great evening and a delicious dinner together.

"It feels like a festival today," said Rooney with a pleasant smile.

"Yes, it is. Today is the festival of co-operation," said Duffy.

"No, today is the festival of love," said Cathy.

"No, It's the festival of friends today," said Shelly.

"No, today is the festival of reunion," said Henna.

“No. No. Today is the festival of mother," said Rooney's children.

Rooney laughed heartily and said, "Whatever name you give to it, this reunion has put life into me. My dream has come true today."

پھر رونی، اس کے بچوں، اس کے بچوں کے بچوں اور اس کے پڑوسیوں نے ایک خوشگوار شام گذاری اور سب نے مل کر ایک ساتھ لذیذ کھانے کا لطف لیا۔

"آج تو ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی تہوار ہو" رونی نے خوشگوار مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"ہاں تہوار ہی ہے۔ آج تعاون کا تہوار ہے" ڈوفی نے کہا۔

"نہیں، آج محبت کا تہوار ہے" کیتھی نے کہا۔

"نہیں، آج دوستوں کا تہوار ہے" شیلی نے کہا۔

"نہیں، آج بچھڑے کے دوبارہ ملنے کا تہوار ہے" حنا نے کہا۔

"نہیں، نہیں آج ماں کا تہوار ہے" رونی کے بچوں نے کہا۔

رونی کھل کھلا کر ہنسی اور کہا: "تم سب اس تہوار کو کچھ بھی نام دو اس دوبارہ ملنے نے مجھے نئ زندگی دے دی ہے۔ یہ میرا خواب تھا جو اب پورا ہوا ہے"۔

After that day, Rooney spent happy and lovely time in the company of her children, grandchildren and friends. She remained always cheerful and worked on her garden to help her children grow food for the family. She did not skip meals ever again. She ate good food and kept herself healthy. As she was kind, she received kindness from all.

Her grandchildren were very fond of her, and she never grew tired of playing with them.

اس دن کے بعد رونی نے اپنے بچوں، بچوں کے بچوں اور اپنے دوستوں کے ساتھ خوشگوار اور پر مسرت دن گذارے۔ وہ اب ہمیشہ خوش رہتی اور اپنے باغ میں کام کرتی اور بچوں کے ساتھ پورے خاندان کے لئے کھانے کی چیزیں اگاتی۔ اس نے پھر کبھی کھانا نہیں چھوڑا۔ اب وہ اچھا کھانا کھاتی اور اپنے آپ کو صحت مند رکھتی۔ کیونکہ وہ خود نرم دل اور ہمدرد تھی اس لئے اسکو بھی سب کی ہمدردی حاصل ہوتی۔

جب وہ اپنے بچوں کے بچوں کے ساتھ کھیلتی، جو اس کو بہت پسند کرتے تھے، تو اسکو ذرا بھی تھکن محسوس نہ ہوتی۔

How nice it would be if we care for others and help them.

How important it is to take care of our own health and diet.

How good it is to think of others and never forget them.

When we are young, we need the help of elders and when we grow old, we need the help of young ones.

کتنا اچھا ہو اگر ہم دوسروں کا خیال رکھیں اور ان کی مدد کریں۔

اپنی صحت اور غذا کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے۔

دوسروں کے بارے میں سوچنا اور دوسروں کو نہ بھولنا کتنی اچھی بات ہے۔

جب ہم چھوٹے ہوتے ہیں تو ہمیں بڑوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اور جب ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ہمیں چھوٹوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

DUAL LANGUAGE SERIES

for children (age group 5-12 years)

* THE LAZY MARMOT
* THE YETI OF KRANKVILLE
* THE FLYING HORSE
* THE LION THAT LOVED APPLES
* THREE BEST FRIENDS OF MICE VILLE
* LONELY RABBIT AND HER DREAM

EARLIER BOOKS PUBLISHED UNDER THE SAME SERIES

* THREE LITTLE PIGS
* CINDERELLA
* SLEEPING BEAUTY
* SNOW WHITE AND THE SEVEN DWARFS
* LITTLE RED RIDING HOOD
* JACK AND THE BEANSTALK

Published in English with following languages

URDU, HINDI, PUNJABI, GUJARATI, BENGALI, TAMIL, ARABIC, SPANISH, VIETNAMESE, KOREAN

MY FIRST PICTURE DICTIONARY

(an illustrated dictionary for children)

published in English with following languages

ARABIC, BENGALI, BULGARIAN, CHINESE, CROATIAN, CZECH, FARSI, FRENCH, GUJARATI, HINDI, HUNGARIAN, ITALIAN, KOREAN, LATVIAN, LEVANTINE ARABIC, LITHUANIAN, PASHTO, POLISH, PORTUGUESE, PUNJABI, ROMANIAN, RUSSIAN, SLOVAK, SPANISH, TAMIL, URDU and VIETNAMESE

English - Urdu

Lonely Rabbit and Her Dream

اکیلی خرگوشنی اور اس کا خواب

Translated by : Dr. Amir Jamal

Biblio Bee Publications
56, Langland Crescent, Stanmore HA7 1NG, U.K.
Tel: 020 8900 2640, Fax: 020 3621 6116
email: sales@starbooksuk.com; www.starbooksuk.com